

نمبر ۱۱۰

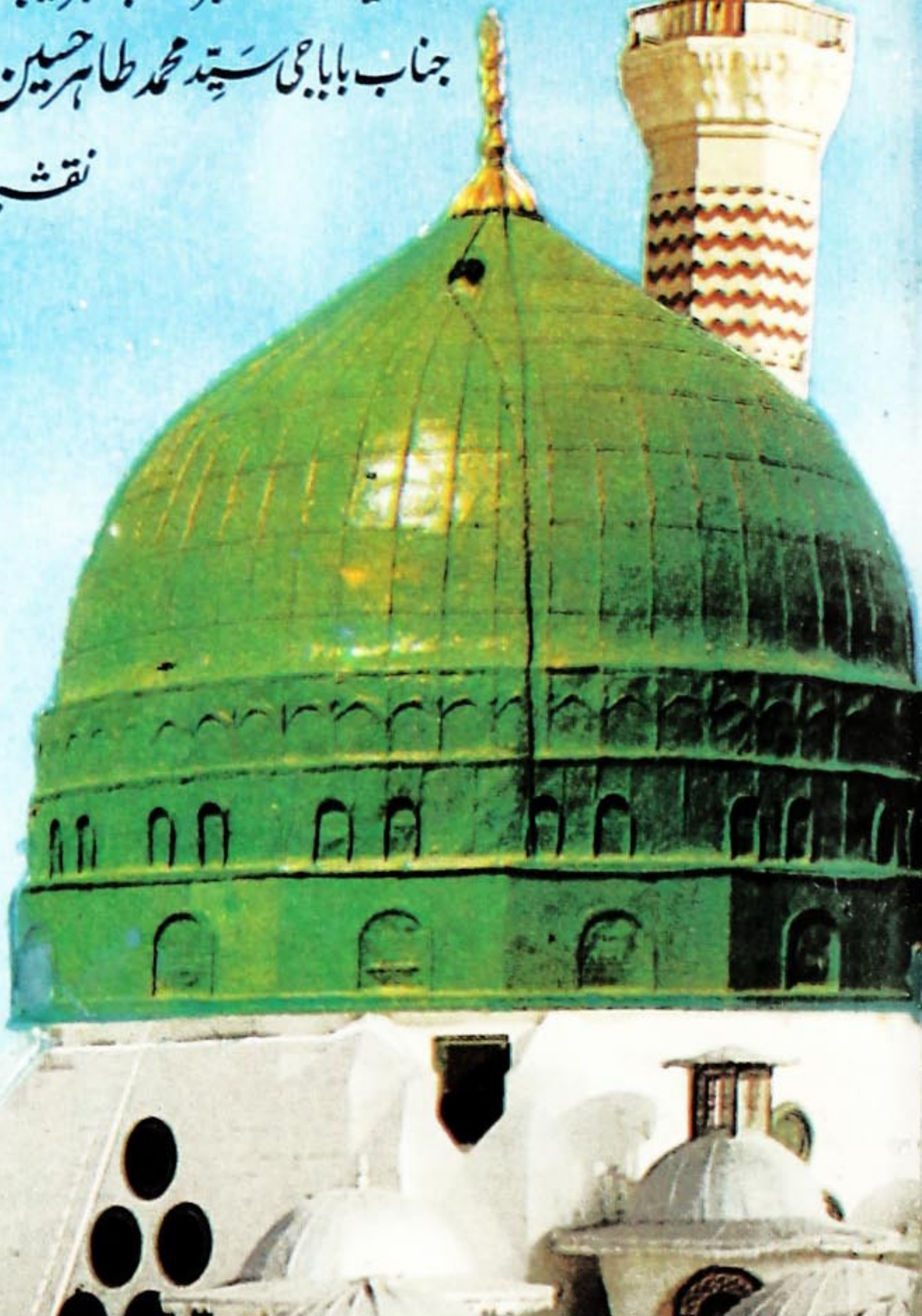
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ

# حکیم مبارک

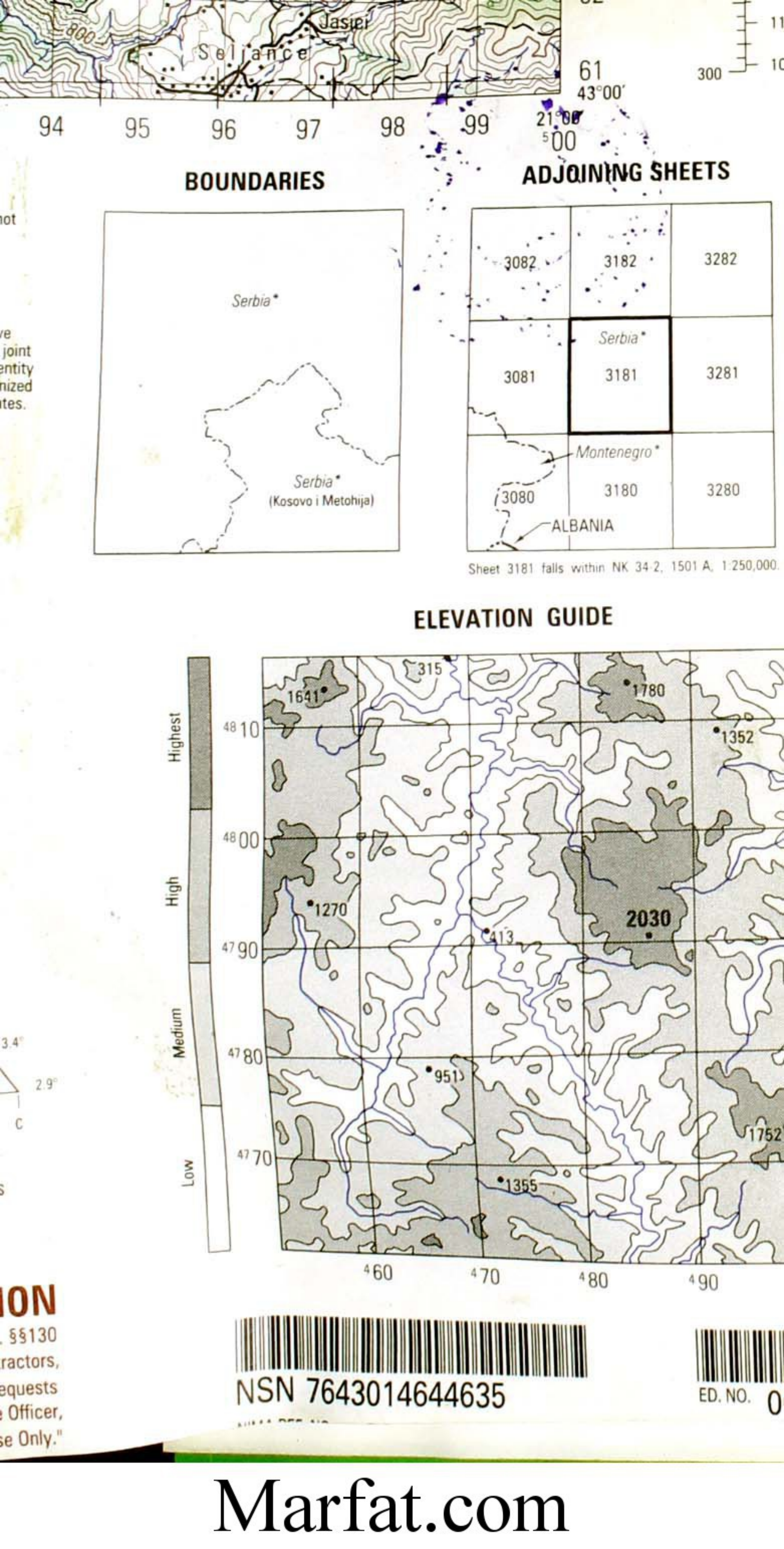
عالیہ و مقدسہ شجرہ نسب و شجرہ طیبہ

جناب بابا اعی سید محمد طاہر حسین شاہ نمین پوری مدظلہ

نقشبندیہ و قادریہ









# حمد باری تعالیٰ نعت مصطفیٰ ﷺ

کہنے حمد و ثناء یا نعت کہنے الف خیم بوسی سے لکھت اکو  
 اک سرور عالم اک رب عالم بخشی طاری مطلوب سوغات اکو  
 اک ابر کرم اک ابر رحمت چھم چھم نور من سے برسات اکو  
 جدوں بولدے نے رل بولدے نے ہوندی دوہاں محبوباں دی بات اکو  
 احد احمد کونین دے نین دونویں دوہاں نیناں دی بیلو جہات اکو  
 عیاں گزریاں دی آون والیاں دی بادشاہ معراج دی رات اکو  
 حسن عشق دے باغ بہار وحدت شاخ شاخ اکو پات پات اکو  
 سدا جیوندے جاگدے بھاگ والے لایموت لا نوم حیات اکو  
 آیت نبی حدیث حدیث آیت دوہاں یاراں دی قلم دوات اکو  
 اللہ نبی ﷺ دا اللہ نبی ﷺ طاہر شاہ نور و نورے دوہاں دی ذات اکو  
 سید محمد طاہر حسین شاہ مدظلہ العالی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا  
 حضور اکرم رحمتہ للعالمین، سید المرسلین، خاتم النبیین، فخر عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام

### حلیہ مبارکہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلَى آلِهِ وَ  
 أَصْحَابِهِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

|           |           |              |              |            |                 |
|-----------|-----------|--------------|--------------|------------|-----------------|
| عَدَم     | مِنْ      | الْخَلْقِ    | مُنْشَى      | لِلَّهِ    | الْحَمْدُ       |
| ت         | عدم       | مخلوق        | کرنے والا    | کو         | سب تعریفیں اللہ |
| الْقَدَمِ | فِي       | الْمُخْتَارِ | عَلَى        | الصَّلَاةُ | ثُمَّ           |
| ت         | پہلے      | جو برگزیدہ   | اس کے        | دور        | پھر             |
| أَبَدًا   | دَائِمًا  | وَسَلِّمْ    | صَلِّ        | مَوْلَايَ  | مولا            |
| تک        | ہمیشہ     | بھیج         | دور اور سلام | مالک میرے  | اے              |
| كُلِّهِمْ | الْخَلْقِ | خَيْرِ       | حَبِيبِكَ    | عَلَى      | اپنے            |
| ت         | خلقت      | ساری         | دوست         | جو بہتر    | ہیں             |

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

بَلَّغَ الْعَالَمِينَ كَيْفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حِينَ تَجْمَعُ خُصْبًا ضَلُّوا غَايَةَ وَآلِهِ

جمال کو ترے کب، پہنچے حسن یوسف علیہ السلام کا  
 وہ دلربائے زلیخا، تو شاہد ستار  
 رہا جمال تیرے، حجاب بشریت  
 نجانا کون ہے کچھ بھی کسی نے جز ستار



رحمت عالم۔ نور مجسم شمس الضحیٰ بدرالد جی خاتم النبین سید المرسلین  
 ﷺ کے حلیہ مبارک کے بارے میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت براء  
 بن عازب رضی اللہ عنہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ، حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ،  
 حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ،  
 حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ۔  
 حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قد مبارک نہ تو لمبا تھا اور نہ ہی چھوٹا بلکہ  
 لمبائی کی طرف مائل تھا۔ اور جسم مبارک کا رنگ نہ تو خالص سفید تھا اور نہ  
 ہی گندمی بلکہ سفید رنگ تھا۔ جو کہ سرخی کی طرف مائل تھا جیسے گلاب کا  
 پھول۔ بال مبارک تیز سیاہ یہاں تک کہ وصال شریف تک سر مبارک میں  
 چودہ اور داڑھی شریف میں چھ بال سفید تھے۔ ان بیس بالوں کے علاوہ اور  
 کوئی بال سفید نہ تھا۔ بال مبارک نہ تو زیادہ گھنگریالے تھے اور نہ ہی بالکل  
 سیدھے بلکہ بل دار سیدھے تھے بال مبارک اکثر کان کی لو تک ہوتے تھے  
 اور کبھی کندھوں تک۔ سر مبارک بڑا اور بہت خوبصورت۔ آپ کا جسم اطہر  
 گوشت سے پر نہ تھا۔ اور چہرہ پر انوار بالکل گول نہ تھا بلکہ کسی قدر گولائی  
 تھی۔ پیشانی مبارک کشادہ تھی۔ بھنویں مبارک باریک، لمبی، گھنی اور جدا  
 جدا تھیں ان بھنوؤں کے درمیان ایک باریک سی رگ تھی جو کبھی غصہ کی  
 حالت میں سرخ اور چمکدار ہو جاتی آنکھیں مبارک بڑی بڑی پلکیں مبارک  
 لمبی خوبصورت، آنکھ مبارک کی سفیدی بہت تیز اور پتلیاں مبارک خوب  
 سیاہ، ناک شریف لمبی، باریک نہایت خوبصورت اور روشن، غور سے دیکھنے  
 والا آپ ﷺ کو بلند بینی خیال کرتا ہے رخسار مبارک کا رنگ چمکدار نہ بہت  
 ابھرے ہوئے اور نہ دبے ہوئے بلکہ درمیانہ اور چوڑا مونہہ مبارک، پتلے  
 پتلے ہونٹ شریف جیسے گلاب کی پتیاں

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں  
 ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

سفید اور چھوٹے چھوٹے نہایت ہی خوبصورت دانت مبارک جیسے سچے



موتیوں کی لڑیاں اور ان کے درمیان قدرے فراخی اور کشادگی تھی گھنی داڑھی مبارک جس کا رنگ سیاہ۔ گردن شریف چاندی کی طرح صاف اور سفید تھی گردن مبارک کے پیچھے دونوں مبارک کندھوں کے درمیان مہر نبوت تھی یہ کبوتر کے انڈے کے برابر تھی۔ کچھ ابھرا ہوا گوشت تھا جس پر بال تھے اور "محمد" پڑھا جاتا تھا اسی مہر نبوت کو دیکھ کر حضرت سلمان فارسی مشرف باسلام ہوئے۔ سینہ مبارک خوب کشادہ تھا۔ پیٹ مبارک اور سینہ مبارک برابر تھے پیٹ مبارک نہ تو ابھرا ہوا تھا اور نہ ہی دبا ہوا۔ سینہ مبارک سے ناف مبارک تک بالوں کا ایک باریک خط۔ اس لکیر کے علاوہ سینہ اور پیٹ مبارک بالوں سے خالی تھے۔ البتہ دونوں کلائیوں، کندھوں اور سینہ مبارک کے بالائی حصہ پر قدرے بال تھے۔ کلائیاں مبارک لمبی اور ہتھیلیاں مبارک فراخ تھیں ہتھیلیاں مبارک اور قدم مبارک گوشت سے پر تھے۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں مبارک مناسب طور پر لمبی تھیں۔ پنڈلیاں مبارک بھری ہوئی تھیں۔ پاؤں مبارک کے تلوے شریف قدرے گہرے تھے اور ہموار جس کی وجہ سے ان پر پانی نہیں ٹھہرتا تھا۔

ایڑیاں مبارک پتلی تھیں۔ جب آپ ﷺ چلتے تو پوری قوت سے چلتے اور آگے کی طرف جھک کر پاؤں اٹھاتے۔ جب چلتے تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ گویا آپ بلندی سے اتر رہے ہیں۔ جب کسی کی طرف دیکھتے تو پوری طرح متوجہ ہو کر دیکھتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دانت مبارک کشادہ تھے۔ جب آپ گفتگو فرماتے تو ان سے نور نکلتا ہوا دکھائی دیتا۔ بعض روایات کے مطابق اس نور سے گمشدہ سوئی بھی تلاش کر لی جاتی تھی۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ چاندنی رات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سرخ حلیہ زیب تن فرمائے تشریف فرما تھے۔ میں کبھی آسمان کے چاند کی طرف دیکھتا اور کبھی اپنے مدینے کے چاند کو



49/1

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لوکاں دا چن آسمان چڑھاتے ساڈا چن زینے  
 لوکی ویکھن ول آسمان تے اسی ویکھیے ول مدینے  
 قسم ہے رب کی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام چاند سے زیادہ حسین و جمیل  
 معلوم ہوتے تھے چہرہ انور پر نور اور بارعب تھا۔ جو اچانک دیدار سے  
 مشرف ہوتا اس کے دل میں رعب آجاتا۔ جس کو صحبت سرکار ﷺ میں رہنا  
 نصیب ہو جاتا تو اخلاق کریمانہ کی وجہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے ایسا مانوس ہوتا کہ اور کسی جگہ اس کا دل نہ لگتا۔ حضور ﷺ کی نگاہ  
 مبارک اکثر نیچی رہتی تھی۔

یا صاحب الجمال و یا سید البشر  
 من وجہک المنیر لقد نور القمر  
 لا یمکن الثناء کما کان حقہ  
 بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

مرتبہ: الحاج علامہ مولانا محمد مقصود احمد چشتی قادری  
 خطیب جامع مسجد و صوبائی خطیب اوقاف  
 داتا گنج بخش مخدوم علی ہجویری



## منظوم حلیہ مبارک ﷺ

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا  
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

صورت پاک نبیؐ دے اتوں جندری گھول گھمواں  
لکھ لکھ واری کھمبی جاواں ہے اک جھاتی پاواں  
اپ خداوند اس سرینارے اپنا یار پیارا  
فیض اپنے تھیں آپ بنایا صورت وچ نیارا  
اپنے کارن نبیؐ صورت رب نے آپ بنائی  
ستر پردے پاک رہن سب تھیں بہت چھپائی  
صورت خاص نہ محرم کوئی آدم جن فرشتے  
لکھ یوسف اک وال نہ ہے نہ کوئی حور ہشتے  
جے اک وال صورت والا ظاہر باہر تھیوے  
سورج چن ایسہ فانی تھیون آدم کوئی نہ جیوے  
آکھن دیکھن وچ نہ آوے عقلوں فکروں باہر  
کیا کچھ کہے کیا کچھ لکھسے کیا کچھ کریے ظاہر  
ساڈے طالع ایسی صورت دنیا اتے آئی  
جو کچھ لکھیا وچ حدیثاں سو میں آکھ سنائی  
کنکے وٹاں رنگ نبیؐ دا جگ مگ نور جھمکے  
اکھیں بھر بھر ہنجوں آون کون نبیؐ دل تگے  
قدمیانہ جگ تھیں سوہنا وچ دلاں دے دے  
جے سو لماں پاس کھلو دے نیواں اونہاں تھیں دے  
کالے وال تے سوہنی صورت واہ واہ حسن شانہ



جے کوئی دل تھیں جھاتی پاوے عقلوں تھیوے بیگانہ  
 گھنٹے وال ملائم ہتھکن جیویں سونے دیاں تاراں  
 نور الہی چھم چھم برے جیویں مینہ پھواراں  
 وال مبارک روپ لپیٹے لٹکن کناں تائیں  
 دھن دھن بھاگ اس شہر مدینے دھن بھاگ اس جائیں  
 چوڑا متھا بھنواں کماناں نہ اوہ ملے نہ کھلے  
 اجیا حسن خدا نے دتا کون اونہاں تھیں تلے  
 اکھیں دڑیاں سرمہ سوہاوے ڈورے وچ سہاندے  
 بہت شرماندے نیواں دیکھن واہ وا صورت دندے  
 اچا نک مبارک حضرت پتلے ہونٹھ شمانے  
 ایسا حسن نہ ڈٹھا ظاہر نہ وچ کسے دہانے  
 دند مبارک موتی لڑیاں ہتھکن نور ربانا  
 کون اونہاں دی صفت کرے جے سو لکھ سیانا  
 چہرہ روشن دیکھ لوے جے سورج ہو شرمندہ  
 مول جگت دا پیدا ہویا خاوند ہو کے بندہ  
 کالی داڑھی بہت گھٹکی مونہ دے گرد سہاوے  
 ذاتی نور قدیمی اپنا خدواند آپ دکھاوے  
 گردن گوری سوہنی حضرت سورج چن بھکارے  
 کھڑے دروازے حکیا منگن راتی آدھی سارے  
 سینہ پاک مبارک حضرت آہا بہت کشادہ  
 سراں پاک الہی بھرا سب نقصانوں سادہ  
 سوہنا خط مبارک کالا ناف سینہ وچکارے  
 ہر ہر وال چمکدا آہا جیسے امبر تازے  
 کتنے وال سوا اس خط تھیں ہور بھی آہی نالے  
 سینے پاک تے موڈیاں اتے سوہنے سوہنے کالے



ساعد اے وال گھیرے سوہن حضرت تائیں  
 حسن نبی دا کیا کچھ کئے بندڑی گھول گھمائیں  
 باہاں لیاں بہت درازاں زانو اے آون  
 ہتھ مبارک حضرت والی سب جگ کارن بھاون  
 بدل وانگ ہتھیلی حضرت بخشش سنج صباہیں  
 بہت بروبر آہیں سوہنے کت منہ کراں شائیں  
 پتلیاں انگلیاں لبیاں حضرت وانگوں دریا نہراں  
 بخشش کرنا کم اونماں دا سب جگ پنڈاں شہراں  
 مہر نبوت حضرت والی بجلی وانگوں چمکے  
 موہڈیاں پاک نبی ﷺ دے اندر سورج وانگوں دکے  
 کمر لطیف مبارک حضرت بہت عجائب آہیں  
 بدن مبارک پاک نبی ﷺ دا ذاتی نور الہی  
 قدم مبارک پاک نبی دے جس تھیں بھوں وڈیائی  
 کھڑے اسماناں ستاں اے بھندی حد نہ کائی  
 نقش اونماں دا زمین دے اوپر آہا بہت برابر  
 ذرہ برتی فرق نہ آہا واہ واہ میرے سرور  
 جسے پاک نبی ﷺ دے اے مکھی مول نہ بھندی  
 اونماں دے اے چھاں ہمیشہ سدا بدل دی رہندی  
 صورت پاک نبی ﷺ صاحب دی سب میں آکھ سنائی  
 جو کوئی پڑھے بہشتی ہو دے ہور نہیں گل کائی  
 جس گھر اندر ایسہ تحفہ ہوی ہوسن رود بلائیں  
 اس گھر اندر برکت رہی روز قیامت تائیں  
 چالی رات اکتالی واری جے کوئی پڑھے پڑھاوے  
 کئے نصیرا فاضل شاہی پاک نبی ﷺ نوں پاوے



الا ان اوليا الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون

## شجرہ نسب

قبلہ و کعبہ حضرت سید علمدار حسین شاہ  
المعروف حضرت بابا جی سید محمد طاہر حسین شاہ نمین پوری  
مدظلہ العالی

- (۱) یا الہی بحرمت حضرت امیر المومنین سید علی مرتضیٰ (مشکل کشا) رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- (۲) یا الہی بحرمت حضرت امام حسین شہید کربلا علیہ السلام
- (۳) یا الہی بحرمت حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- (۴) یا الہی بحرمت حضرت سید حسن اصغر محدث رحمۃ اللہ علیہ
- (۵) یا الہی بحرمت حضرت سید علی سجاد مخطاب دہلیگیر رحمۃ اللہ علیہ
- (۶) یا الہی بحرمت حضرت سید تمیس العروف شاہ ناصر ترمذی رحمۃ اللہ علیہ
- (۷) یا الہی بحرمت حضرت سید محمد مدنی الترمذی رحمۃ اللہ علیہ
- (۸) یا الہی بحرمت حضرت سید حسن ثانی الترمذی رحمۃ اللہ علیہ
- (۹) یا الہی بحرمت حضرت سید حسین کفکی المعروف سید علی کفکی رحمۃ اللہ علیہ
- (۱۰) یا الہی بحرمت حضرت سید احمد توختہ اعلیٰ اللہ مقامہ رحمۃ اللہ علیہ
- (۱۱) یا الہی بحرمت حضرت سید محمد توختہ مقرب سلطانی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ
- (۱۲) یا الہی بحرمت حضرت سید عمر الاعلیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ
- (۱۳) یا الہی بحرمت حضرت سید ابو بکر المعروف سید ابو علی رحمۃ اللہ علیہ
- (۱۴) یا الہی بحرمت حضرت سید امیر الامراء حمزہ رحمۃ اللہ علیہ
- (۱۵) یا الہی بحرمت حضرت سید احمد سیانوی رئیس ترمذیہ سالار رحمۃ اللہ علیہ
- (۱۶) یا الہی بحرمت حضرت سید زید شہید المعروف شاہ زید سالار لشکر رحمۃ اللہ علیہ
- (۱۷) یا الہی بحرمت حضرت سید شاہ سلمان کفر شکن رحمۃ اللہ علیہ
- (۱۸) یا الہی بحرمت حضرت سید کھن شاہ رحمۃ اللہ علیہ
- (۱۹) یا الہی بحرمت حضرت سید عبد الحمید نساب رحمۃ اللہ علیہ



- (۲۰) یا الہی . حرمت حضرت سید عبدالوہید شاہ رحمۃ اللہ علیہ  
 (۲۱) یا الہی . حرمت حضرت سید امیر جلال الدین شاہ رحمۃ اللہ علیہ  
 (۲۲) یا الہی . حرمت حضرت سید امیر سید مسعود الملک السادات رحمۃ اللہ علیہ  
 (۲۳) یا الہی . حرمت حضرت سید امیر ضیاء الدین سپہ سالار رحمۃ اللہ علیہ  
 (۲۴) یا الہی . حرمت حضرت سید نصیر الدین شاہ رحمۃ اللہ علیہ  
 (۲۵) یا الہی . حرمت حضرت سید ادریس شاہ المعروف سید ناصر شاہ رحمۃ اللہ علیہ  
 (۲۶) یا الہی . حرمت حضرت سید ایوب علی المعروف سید زید رحمۃ اللہ علیہ  
 (۲۷) یا الہی . حرمت حضرت سید ممتاز الکلماء ضیاء الدین ثانی شاہی طبیب رحمۃ اللہ علیہ  
 (۲۸) یا الہی . حرمت حضرت سید نظام الدین سیانوی حسینی الترمذی رحمۃ اللہ علیہ  
 (۲۹) یا الہی . حرمت حضرت سید امیر احمد عرف دادا میراں جی  
 (موضع نین پور ضلع قصور) رحمۃ اللہ علیہ  
 (۳۰) یا الہی . حرمت حضرت سید طہ رحمۃ اللہ علیہ  
 (۳۱) یا الہی . حرمت حضرت سید دلاور علیشاہ رحمۃ اللہ علیہ  
 (۳۲) یا الہی . حرمت حضرت سید وزیر علیشاہ رحمۃ اللہ علیہ  
 (۳۳) یا الہی . حرمت حضرت سید نظام علیشاہ عرف اللہ رکھا رحمۃ اللہ علیہ  
 (۳۴) یا الہی . حرمت حضرت سید ناظم حسین شاہ المعروف اللہ ہی دے گا رحمۃ اللہ علیہ  
 (۳۵) یا الہی . حرمت حضرت سید علمدار حسین شاہ

### المعروف

حضرت سید بابا جی محمد طاہر حسین شاہ نین پوری مدظلہ العالی  
 حال جلوہ افروز الاخوان ٹاؤن - جوہر آباد - ضلع خوشاب



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

## شجرہ طیبہ

پیر طریقت، رہبر شریعت، منبع فیوض و برکات، قطب دوراں، ولی کامل،  
عالم باعمل، سیاح حرمین شریفین حضرت سید علمدار حسین شاہ۔  
المعروف حضرت باباجی سید محمد طاہر حسین شاہ نمین پوری نقشبندی قادری  
مدظلہ العالی

(۱) یا الہی بحرمت حضرت سید المرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ اللعالمین،  
سیدنا و شفیعنا وسیلتنا فی الدارین، صاحب قباب و قوسین، ساقی کوثر،  
شافع محشر، راحت عالم، نور مجسم، حضرت محمد مصطفیٰ نور من نور اللہ  
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم  
صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ مدینہ منورہ

(۲) یا الہی بحرمت حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
۲۳ جمادی الثانی ۱۳ھ مدینہ طیبہ

(۳) حضرت ابو عبد اللہ سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
۱۰ رجب ۲۳ھ مدائن

(۴) حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہم  
۱۴ جمادی الاول ۱۰۱ھ مدائن

(۵) حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادق بن امام محمد بن باقر رضی اللہ  
عنہم ۱۵ رجب ۱۳۸ھ مدینہ منورہ

(۶) حضرت ابو یزید عیسیٰ بن عیسیٰ عرف بایزید، سقای قدس اللہ سرہ  
۱۴ شعبان ۲۶۱ھ۔ سام

(۷) حضرت ابو الحسن علی بن جعفر خر قانی قدس اللہ



- سرہ ۱۰ محرم الحرام ۴۲۵ھ خرقان  
(۸) حضرت ابو علی فضل بن محمد البوسی عرف ابو علی فارمدی  
۳ ربیع الاول ۴۷۷ھ طوس
- (۹) ابو یعقوب خواجہ یوسف الہمدانی النعمانی قدس اللہ سرہ  
۲۷ رجب ۵۳۵ھ مرو
- (۱۰) حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی المالکی نسباً، "المخفی مذہباً"  
۱۲ ربیع الاول ۵۷۵ھ غجدوان
- (۱۱) حضرت خواجہ عارف ریوگری قدس اللہ سرہ  
کیم شوال ۶۱۶ھ ریوگر قریب بخارا
- (۱۲) حضرت خواجہ محمود الخیر فغنی ۷۱۵ھ الجیر فغنی
- (۱۳) حضرت خواجہ علی النساج راہیتی عرف حضرت عزیزان  
قدس اللہ سرہ ۲۸ ذی قعد ۶۲۱ھ خوارزم علاقہ بخارا
- (۱۴) حضرت خواجہ محمد بابائے سماسی قدس اللہ سرہ  
۱۰ جمادی الثانی ۷۵۵ھ سماس قریب بخارا
- (۱۵) حضرت خواجہ سعید امیر کلال قدس سرہ  
۸ جمادی الاول ۷۷۲ھ سورخا قریب بخارا
- (۱۶) حضرت خواجہ بہاؤ الدین محمد بن محمد البخاری عرف شاہ نقشبندی  
قدس سرہ ۳ ربیع الاول ۷۹۱ھ قصر عارفان بخارا
- (۱۷) حضرت خواجہ علاؤ الدین محمد بن محمد البخاری عرف خواجہ عطار  
قدس اللہ سرہ ۲۰ رجب ۸۰۲ھ نوحفانیان
- (۱۸) حضرت مولانا یعقوب چرخنی لوگری قدس اللہ سرہ  
۵ صفر ۸۵۱ھ یلغوز
- (۱۹) حضرت ناصر الدین عبید اللہ بن محمود السمرقندی عرف خواجہ احرار  
قدس اللہ سرہ ۲۹ ربیع الاول ۸۹۵ھ سمرقند
- (۲۰) حضرت مولانا محمد زاہد وحشی حصاری قدس اللہ سرہ



- کیم ربیع الاول ۹۳۹ھ موضع وحش  
(۲۱) حضرت خواجہ درویش محمد الخوارزی قدس اللہ سرہ  
۲۹ محرم الحرام ۹۰۷ھ مضافات ماوراء النہر  
(۲۲) حضرت خواجہ محمد مقتدائی اکلنکی النجاری قدس سرہ  
۲۲ شعبان ۱۰۰۸ھ موضع اکنہ نزد بخارا  
(۲۳) حضرت موید الدین میرنگ محمد باقی باللہ اکابلی قدس اللہ سرہ  
۲۵ جمادی الثانی ۱۰۱۲ھ دہلی شریف  
(۲۴) حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد الفاروقی  
قدس اللہ سرہ ۲۸ صفر ۱۰۳۲ھ سرہند شریف  
(۲۵) یا الہی بحرمت حضرت محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ  
۲۸ جمادی الثانی ۱۰۷۰ھ سرہند شریف  
(۲۶) یا الہی بحرمت حضرت محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ  
۹ ربیع الاول ۱۰۷۹ھ سرہند شریف  
(۲۷) یا الہی بحرمت حضرت خواجہ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ  
۲۷ ذی الحجہ ۱۱۲۶ھ سرہند شریف  
(۲۸) یا الہی بحرمت حضرت محمد حنیف پارسا  
کیم صفر ۱۰۲۳ھ بامیان از توابع کابل  
(۲۹) یا الہی بحرمت حضرت خواجہ زکی رحمۃ اللہ علیہ  
۱۱۳۳ھ تکی لاقفی  
(۳۰) یا الہی بحرمت حضرت خواجہ شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ  
۹ ذوالحجہ مکہ مکرمہ  
(۳۱) یا الہی بحرمت حضرت خواجہ محمد زمان رحمۃ اللہ علیہ  
۴ ذی قعدہ ۱۱۸۸ھ لواری شریف ضلع بدین (حیدر آباد سندھ)  
(۳۲) یا الہی بحرمت حضرت خواجہ حاجی احمد رحمۃ اللہ علیہ  
۱۲۲۳ھ موضع قاضی احمد علاقہ سندھ



(۳۳) یا الہی . بحرمت حضرت خواجہ شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ  
رت چھتر مکان شریف پنجاب

(۳۴) یا الہی . بحرمت حضرت امام علیشاہ رحمۃ اللہ علیہ

۱۳ شوال ۱۲۸۲ھ رت چھتر مکان شریف

(۳۵) یا الہی . بحرمت حضرت خواجہ صادق علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ  
مکان شریف پنجاب

(۳۶) یا الہی . بحرمت حضرت خواجہ امیرالدین رحمۃ اللہ علیہ

۹ ذی قعدہ ۱۳۳۱ھ کو ٹلہ بنجوبیک ضلع شیخوپورہ

(۳۷) یا الہی . بحرمت غوث زمان ، قطب دوران ، شیر ربانی حضرت سیدنا  
میاں شیر محمد صاحب

رحمۃ اللہ علیہ ۳ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ شر قپور شریف ضلع شیخوپورہ

(۳۸) یا الہی . بحرمت پیر طریقت ، رہبر شریعت ، دلی کامل ، عاشق رسول  
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ، قطب الاقطاب

حضرت سید علمدار حسین شاہ

المعروف حضرت بابا جی سید محمد طاہر حسین شاہ

سیاح حریم شریفین مدظلہ العالی

نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کی ارادت ہو تو دیکھ ان کو  
ید بیضا لئے پھرتے ہیں اپنی آستینوں میں





## شجرہ منظومہ

فضل کر یا رب میرے حال زبوں پر رحم کر  
 ڈال مجھ آلودہ عصیاں پر رحمت کی نظر  
 تجھ کو اپنی کبریائی کی قسم اے بے نیاز  
 مجھ سراپا معصیت پر کر در افضال باز  
 تجھ کو دیتا ہوں تیرے جود و سخا کا واسطہ  
 فضل کا، رحمت کا، بخشش کا، عطا کا واسطہ  
 تیری رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں  
 کیوں ہوں شاکی جانتا ہوں مستحق میں ہی نہیں  
 میں کہوں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کے لئے  
 کچھ دیلے پیش کرتا ہوں سفارش کے لئے  
 کرم کر مجھ پر محمد مصطفیٰ کے واسطے  
 فخر موجودات شاہ دوسرا کے واسطے  
 اس رسول ﷺ بے نظیر و بے بدل کا واسطہ  
 راز دار خلوت بزم ازل کا واسطہ  
 بخش دے یا رب تجھے اپنی سخا کا واسطہ  
 رحم فرما شافع روز جزا کا واسطہ  
 صدق دے یا رب مجھے صدیق ﷺ اکبر کے لئے  
 فقر دے سلمان ﷺ محبوب پیغمبر ﷺ کے لئے  
 حضرت قاسم کا صدقہ میری بگڑی کو بنا  
 حضرت جعفر ﷺ کا صدقہ دے میرے دل کو نیا  
 رکھ مجھے باعافیت بہر جناب بایزید  
 ابوالحسن کا واسطہ دے مجھ کو نصرت کی نوید  
 بو علیؒ کا واسطہ کر دے میری مشکل کو حل  
 دے مجھے علم طریقت اور توفیق عمل  
 بہر یوسفؒ قید غم سے دہر میں آزاد کر  
 عبدخالقؒ کے لئے عقبیٰ میں مجھ کو شاد کر



حضرت عارف مٹھو کے صدقے میں مجھے عرفان دے

حضرت محمود کا صدقہ مجھے ایمان دے  
واسطہ خواجہ علی کا فقر درویشانہ دے

واسطہ بابا سماسی " دل دیوانہ دے  
اے خدا بہر جناب شیر حق میر کلال

حرص دنیا کو میرے ستخانہ دل سے نکال  
دے مجھے صبر و رضا صدقہ بہاؤ الدین " کا

کر مجھے صحت عطا صدقہ علاؤ الدین " کا  
دے میرے دل کو سکون یعقوب چرخ " کے طفیل

حضرت احرار کے صدقہ میں دھو دے دل کا میل  
حضرت زاہد " کے صدقے میں مجھے زاہد بنا

حضرت درویش " کے صدقہ میں دے فقر و غنا  
خواجہ المکنی " کا صدقہ داغ عسیاں کو ہٹا

حضرت باقی " کا صدقہ دے بقا بعد الفنا  
شیخ احمد " کے لئے غیروں کی منت سے بچا

صرف اپنا ہی مجھے محتاج رکھ اے کبریا  
حضرت معصوم " کا صدقہ دکھا کوئے رسول ﷺ

بس رہی ہے جس میں اب تک بوئے گیسوئے رسول ﷺ  
واسطہ عبدالاحد " کا مالک ارض و سما

کر مجھے ایمان اور توحید کی دولت عطا  
کھول دے دل کی کلی بہر سعید نامدار

ناکہ میرے گلشن امید میں آئے بہار  
اے خدا بہر جناب خواجہ حنفی " پارسا

وقت آخر نزع کی تکلیف سے مجھ کو بچا  
بخش دے شیخ محمد " کے لئے میری خطا

واسطہ خواجہ زکی " کا اپنی الفت کر عطا  
واسطہ خواجہ زمان " کا دے مجھے ذوق فنا

بہر احمد " قبر میں ہو نور احمد کی ضیاء



اے خدا بہر جناب خواجہ حاجی شاہ حسینؒ

دے میرے دل کو دین و دنیا میں چین  
حشر میں جب ہو تیرے دربار میں میرا قیام

ہاتھ میں ہو میرے دامن نبی ﷺ بہر امام  
بہر حضرت میر صادقؒ صاحب صدق و صفا

سرخرو رکھ دو جہاں میں مجھ کو اے میرے خدا  
واسطہ یا رب تجھے خواجہ امیر الدینؒ کا

دے مجھے حلم و حیاء رزق و شفا صبر و غنا  
واسطہ دیتا ہوں یا رب میں تجھے اس نام کا

جو ہمیشہ تیری محبوبی کے گن گاتا رہا  
عشق میں جس کے دل حسرت زدہ دیوانہ ہو

شرقیہور جس کے باعث نور کا کاشانہ ہو  
اے خدا کیا نام پارا ہے تیرے محبوب کا

حضرت شیر محمدؒ صاحب جود و سخا  
اے خدا بہر جناب خواجہ طاہرؒ پیا

ظاہر و باطن کو تو میرے پاک فرما  
ایں فقیر دل پذیر آں صاحب روشن ضمیر

گراہاں را رہنما و ہمراہ را دستگیر  
جان ایمان روح عرفاں ایں "طاہر" خوش خصال

جلوہ روئے جمالش بے نیاز قیل قال  
یا الہ العالمین ایں نسبت مارا پذیر

رحم فرما بر غلامان در مقام دار و گیر  
اے خدا صدقے میں ان ناموں کے دل کو شاد کر

کفر کو برباد کر اسلام کو آباد کر



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ”حقیقت بیعت“

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ أَمَّا بَعْدُ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى  
فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَ الْفُرْقَانِ الْحَمِيدِ  
(۱) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَيَّ أَنْ  
لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ  
أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ  
وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ  
غَفُورٌ رَحِيمٌ ط

(۱۲) الممتحنہ پارہ ۲۸ رکوع ۸

ترجمہ:- اے نبی جب تمہارے حضور مسلمان عورتیں حاضر ہوں اس پر بیعت  
کرنے کو کہہ اللہ تعالیٰ کا کچھ شریک نہ ٹھہرائیگی۔ اور نہ چوری کریں گی اور نہ  
بدکاری اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ اور نہ وہ بہتان لائیں گی۔ جسے اپنے  
ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان یعنی موضع ولادت میں اٹھائیں۔ اور کسی نیک بات  
میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی۔ تو ان سے بیعت لو اور اللہ سے ان کی مغفرت  
چاہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲) إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ط يَدُ اللَّهِ فَوْقَ  
أَيْدِيهِمْ ۝ ج فَمَنْ نَكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ ۝ ج وَمَنْ  
أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيَهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ ع۔

الفتح - رکوع ۹ - پارہ ۲۶

ترجمہ:- وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں۔ وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ ان  
کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا۔  
اور جس نے پورا کیا۔ وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا۔ تو بہت جلد اسے بڑا  
ثواب دے گا۔



(۳) لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ لَا الْفَتْحُ پَارہ ۲۶ رکوع ۱۱

ترجمہ:- بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے۔ تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان اتارا۔ اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا۔

روز محشر کو جب نفس نفسی کا عالم ہو گا۔ ہر شخص کو اپنی اپنی بخشش کا فکر ہو گا۔ یہاں تک کہ باپ اپنے بیٹے سے اپنا حق طلب کرے گا۔ ہر انسان اسی کوشش اور بھاگ دوڑ میں لگا ہو گا کہ کسی طرح اس کی بخشش ہو جائے۔ پھر وہ لوگ جو پیر کامل کے ہاتھوں میں ہاتھ دے کر بیعت سے سرفراز ہوئے ہونگے۔ تب وہی پیر کامل خداوند کریم کے حضور اپنے مرید کے لئے سفارش اور گواہی دے گا۔ کیونکہ خالق و مالک نے دنیا اور قیامت کے دن ان کی مدد فرمانے کا وعدہ کیا ہے۔

قرآن الحکیم میں رب کائنات خالق و مالک دو جہان نے وعدہ فرمایا ہے کہ:-

إِنَّ النَّصْرَ رُسَلُنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝ لَا سوره المؤمن - آیت ۵۱ - پارہ ۲۴

ترجمہ:- بیشک ضرور ہم اپنے رسولوں کی مدد کریں گے۔ اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں اور جس دن گواہ کھڑے ہونگے۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۝

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اور اولیاء تمہارے مددگار ہیں



”فرمان نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم“

الشَّيْخُ فِي قَوْمِهِ كَالنَّبِيِّ فِي الْأُمَّةِ

یعنی شیخ بیچ قوم اپنی کے مثل نبی کے ہے۔ بیچ امت کے یعنی جس طرح نبی سے ہدایت امت کو ہوتی ہے اسی طرح شیخ یعنی مرشد سے مرید کو ہدایت جاتی ہے۔ جس قوم پر نبی نہیں آیا وہ قوم گمراہ ہے۔ ایسا ہی جو شخص بے پیر ہے گمراہ ہے۔

حضور پر نور رحمت عالم نور مجسم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ

أَسْتَكَشِرُ وَأَمِنَ الْأَخْوَانَ فَإِنَّا بِكُلِّ مُؤْمِنٍ  
شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

یعنی: اللہ کے نیک بندوں سے رشتہ و علاقہ و محبت پیدا کرو۔ قیامت کے دن ہر مسلمان کامل کو شفاعت دی جائیگی کہ اپنے علاقے والوں کی سفارش کرے۔

رواہ ابن البخاری فی تاریخہ عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ





## نذرانہ عقیدت و احترام

بحضور جناب باباجی محمد طاہر حسین شاہ دام برکاتہ

لوں سید طاہر کے مقدر کی بلائیں  
 کھائی ہیں سدا شر پیمر کی ہوائیں  
 وہ تیری معیت میں در شاہ علیہ السلام کی حضوری  
 ہیں یاد مجھے آپ کی پر درد صدائیں  
 ہر ایک کا دل موہ لیا آپ نے بابا  
 اللہ رے لطف یہ الفت کی ادائیں  
 اے راہ رو راہ حرم بلبل طیبہ  
 ہوں تم کو مبارک یہ مدینے کی ہوائیں  
 اے سید کونین کے محبوب نواسے  
 مجھ کو بھی تو دلوائیں حضوری کی قبائیں  
 اے سیدہ زہرہ علیہا السلام کے چمن کے گل تازہ  
 مشہور ہیں دنیا میں تیرے گھر کی عظامیں  
 وہ لطف وہ مسجد وہ شب قدر کا گریہ  
 وہ کیف بھرا وقت بھلا کیسے بھلائیں  
 حسنی تیری تقدیر بدل دیں گی یقیناً  
 اس دشت مدینہ کے مسافر کی دعائیں



## کلام حضرت بابا جی سید محمد طاہر حسین شاہ حضرت ساقی

ذرا ٹھہر جاناں ذرا ٹھہر جاناں ' یا سرکار ساقی یا سرکار ساقی  
 آس رکھ آیا بڑی دور تھیں میں ' میخانے دا بوبا نہ مار ساقی  
 ہائے واسطہ ای میری زندگی دا ' اچے کر نہ بند بازار ساقی  
 دشمن دین ایمان دا وچ دنیا ' کوئی نہیں رند کافر میرے ہار ساقی  
 بخشش کنی کترا کے لنگدی آ ' میرے پاپاں دی دیکھ بھر مار ساقی  
 میں بدنام ہاں سارے 'ٹھیکیانوچہ' بڑا گندہ اے میرا وہار ساقی  
 مفت پین دی پے گئی مینوں عادت ' چسکے نشے دے کیتا خوار ساقی  
 کچھ دکھرا جیہا میں کی دساں ' میرا نال شراب دے پیار ساقی  
 ہن نے لاعد ہو گئی اے ' ساریاں نوں دیندا گھٹ نہ کوئی ادھار ساقی  
 کنی خم تے خم پچا جاناں اکو ' "ہو" دا مار ڈکار ساقی  
 گلاں کر دیاں اکھ بچا کے تے ' لواں چھک بوتلاں دو چار ساقی  
 پکڑو پکڑو اوہ گیا ظالم ' پچھے پئی ہوئی اے پکار ساقی  
 مینوں نہیں رہنا پئی فرض بھانویں ' چڑھن قرض پہاڑ دے بھار ساقی  
 لال پری دے سروں لے گئے مینوں ' مست نین تے لال رخسار ساقی  
 تیرے کرم دی نظر سدا رہوے ' اویں وچہ مدینے بلا پھر اک وار ساقی  
 اسیں آس مدینے دی لائی بیٹھے ' وچ جوہر آباد نہ ہن مار ساقی  
 بھلے بھلیاں نال نہ بھلا کر دے ' ساڈا بریاں نال بیوپار ساقی  
 طاہر تیری مست الست اک نظر ' مینوں بغیر پین دے چڑھیا خمار ساقی  
 تیری سونہ نال ضامنی کوئی چاندا ' ناں کوئی سونہ تے کرے اعتبار ساقی  
 کتنی بار ہویا میرا منہ کالا ' پیاں جتیاں دی کئی وار ساقی  
 اتے منبراں تے ہوندے گلے میرے ' فتوے کفر دے گلے دا ہار ساقی  
 کھاناواں ڈبکیاں نشے دی موج اندر ' میرا نہیں کوئی پار اورار ساقی



اتوں ہو مدہوش میں پیا رہنا، وچوں ہاں میں بڑا ہشیار ساقی  
 کل کل دا نام ایس کہن عارف، اج لاکھاں راج دربار ساقی  
 مینوں دے بھرکے، تینوں دیکھ سکّاں، مینوں دیکھ پر مینوں دسار ساقی  
 میرے کول تے تک، اک کھکھ دی نہیں، نرا ہاں گنوار بیکار ساقی  
 لنگر سٹ دریائے شراب اندر، بیڑا نام خدا دے تار ساقی  
 گٹھا دس رہی اے، پھل ہنس، رہے نیں صبا صبح تے رت بہار ساقی  
 اج ہون دے عید شربایاں دی، صدقہ آل رسول مختار ﷺ ساقی  
 طاہر، اوس دا طاہر شاہ ساتھی، بیہدا ہو جاندا یارو یار ساقی

## رباعیات

نہ محسوساں نہ معلوماں اتے نہ وچ ناپاں، تولاں  
 نہ وچ، خداں نہ وچ سمتاں نہ وچ گفتاراں، بولاں  
 نہ وچ رسماں نہ وچ ریتاں دس کیتھے جا کے، ٹولاں  
 طاہر شاہ گنڈھاں وچ گنڈھان دس کیہری کیہری، کھولاں

مخفی کنز وچوں دے موتی دس روان والا، کیہرا  
 ایسے اسرار رموز حقائق دس کھولن والا، کیہرا  
 ایسے اوراق صحائف فلکی دس پھولن والا، کیہرا  
 طاہر شاہ جے میں حادث فانی دس بولن والا، کیہرا

جد کوئی معبود نہ دوجا کیوں لا الہ فرمادیں  
 جدتوں قائم ذات اپنے وچ ساتھوں کس دی نفی کرادیں  
 اوہنوں اپنا عین کیوں سمجھیں جنوں ہتھیں آپ بنادیں  
 طاہر شاہ درگے نافہماں نوں وہاں دے وچ پاویں



اک انا منصور نے آکھی اک انا فرعون پکاری  
 اک انا مظہر وحدت دی اک وحدت دی انکاری  
 انا انا وچ فرق گھنیرا اک رحمت تے اک خواری  
 شکلاں دیکھ نہ مہلیں طاہر شاہ اک نوری تے اک ناری

-----○-----

اک در پھڑیے محکم پھڑیے اتے اک دے ہو کے رہیے  
 اک دے ناز اٹھایے رج رج سارے جگ دے ناز نہ ستے  
 اک نوں منسے اک تے مریے کدی غیر دا ناں نہ لینے  
 طاہر شاہ بیہڑا اک دا دشمن اودھی صحبت وچ نہ تے

-----○-----

قل کہہ کہ توحید اپنی دا بیہدے مونہوں اعلان کراوے  
 کون کرے وڈیائی اس دی رب جس دی شان ودھاوے  
 کے او حسن ہووے گا آخر رب جس دے ناز اٹھاوے  
 کے شر ہووے گا طاہر شاہ رب جس دیاں قسماں کھاوے

-----○-----

دیس عرب دل جاندا راہیا مینوں لے چل نال مدینے  
 میں دی دیکھ لواں او نگری جتھے دسدے یار گنہے  
 جس دھرتی تے رحمت والے سدا کھلے رہن خزینے  
 طاہر شاہ میں اس خاک نو چماں جتھے لائے قدم نبی ﷺ نے

-----○-----

دل دا درد تے سوز جگر دا اتے اشک آلود نگاہاں  
 ایسے گوہر نہ وچ دوکاناں نہ وچ خزانے شاہاں  
 بڑے نصیب ہوون تے لبھن ایسے یار بھن دیاں راہاں  
 طاہر شاہ عشق رسول ﷺ دی نعمت کدوں مددی اے گمراہاں

-----○-----



نذرانہ عقیدت و صد احترام

بحضور حضرت بابا جی سید محمد طاہر حسین شاہ دام برکاتہ

بہار باغ نبی ﷺ ہیں جناب بابا جی

وقار آل علی ہیں جناب بابا جی

امین سرخفی ہیں جناب بابا جی

راز دار رب جلی ہیں جناب بابا جی

پلا رہے ہیں شب و روز جام الفت کے

مثال بحرِ نخی ہیں جناب بابا جی

مٹی ہے ان کی زیارت سے ہر پریشانی

دوائے دردِ دل ہیں جناب بابا جی

فقیر دنیا کے کہتے ہیں متفق ہو کر

بڑے عظیم دل ہیں جناب بابا جی



## طریقہ ختم خواجگان

- (۱) سورہ الحمد شریف معہ بسم اللہ ہر بار ۷ سات بار
- (۲) درود شریف خضریٰ ۱۰۰ ایک سو بار
- صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى جَبِيْهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ۝
- (۳) سورہ الم نشرح معہ بسم اللہ اناسی ۷۹ بار
- (۴) سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ احد معہ بسم اللہ ہر بار ایک ۱۰۰۰ ہزار بار
- (۵) سورہ الحمد شریف معہ بسم اللہ ہر بار ۱۰۰ ایک سو بار
- (۶) درود شریف ۱۰۰ ایک سو بار
- (۷) یا قاضی الحاجات ۱۰۰ ایک سو بار
- (۸) یا کافی المہمات ۱۰۰ ایک سو بار
- (۹) یا دافع البلیات ۱۰۰ ایک سو بار
- (۱۰) یا رافع الدرجات ۱۰۰ ایک سو بار
- (۱۱) یا شافی الامراض ۱۰۰ ایک سو بار
- (۱۲) یا مسبب الاسباب ۱۰۰ ایک سو بار
- (۱۳) یا حل المشکلات ۱۰۰ ایک سو بار
- (۱۴) یا مجیب الدعوات ۱۰۰ ایک سو بار
- (۱۵) یا ارحم الراحمین ۱۰۰ ایک سو بار
- (۱۶) درود شریف خضریٰ ۱۰۰ ایک سو بار

پھر بارگاہ رب العزت میں ہاتھوں کو اٹھا کر فاتحہ پڑھے اور خواجگان نقشبندیہ کی ارواح مقدسہ کو ایصال ثواب کرے اور دعا مانگے



## رباعی

## مولانا روم قدس سرہ العزیز

گر جدا بنی زحق تو خواجہ را  
 گم کنی ہم متن وہم دیباچہ را  
 چوں تو ذات پیر را کر دی قبول  
 ہم خدا ذاتش آمد ہم رسول

ترجمہ:- یعنی اگر تو پیر کو خدا سے جدا دیکھتا ہے تو غلطی میں ہے۔ جب پیر کی ذات کو تو نے قبول کیر لیا تو اس میں خدا بھی آگیا اور رسول ﷺ بھی۔

-----○-----

## رباعی

## حضرت چراغ دہلوی

گفتم پیسبری تو یا پیر  
 گفتا دولی زرہ برگیر  
 چوں نیک بدیدم آن نکو بود  
 من و پیسبر و پیر ہمہ او بود

ترجمہ:- یعنی میں نے پوچھا تو پیر ہے یا پیسبر۔ فرمایا دولی کو دور کر دے۔ جب اچھی طرح دیکھا تو سب وہی تھا۔

-----○-----

چوں گرفتی پیر ہن تسلیم شو  
 ہم چوں موسیٰ علیہ السلام زیر حکم خضر علیہ السلام رو

ترجمہ:- خبردار جب پیر کا دامن پکڑ لیا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح فرمان خضر علیہ السلام کے ماتحت ہو کر ہمہ تن تسلیم ہو جا۔

-----○-----



شجرہ طیبہ حضرت داتا مخدوم علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش  
برائے افادہ زائرین

علی      هجویر      آل      پیر      ولایت  
 از      دست      شیخ      ابوالفضل      هدایت  
 ابوالفضل      از      علی      حصری      گرفته  
 بدست      خدمت      اسرار      نهفته

علی حصری ہوئے اسرار مکی  
رسید از خدمت ابوبکر شبلی

شبلی از جنید آمد عطائے  
کہ در عالم شدہ اور راہنمائے

جیند از سری سقلی پوشید  
لباس پارسائی را چه خوش دید

سری سقطی از معروف خرّه  
به بر پوشیده و شد والئی فرقه

شده معروف از داود طائی  
چراغ خانقاه پارسائی

بدادور از حبیب آل فتحیاب است  
حبیب آل کز حسن علیہ السلام اور کامیاب است

حسن بصری مرید مرتضی بود  
علی را پیر کامل مصطفی <sup>صلی الله علیه و آله</sup> بود

حب درویشان کلید جنت است      دشمن ایشاں مزائے لعنت است



## شجرہ نسبى

حضرت مخدوم على ہجویری المعروف حضرت داتا گنج بخشؒ

(۱) حضرت علی مرتضیٰ ؑ

یا الہی دو جہاں کی کر مجھے قوت عطا  
حیدر کرار علی سیر خدا کے واسطے

(۲) حضرت امام حسین علیہ السلام

یا الہی دمہدم قربان ہو میرا جان و مال  
اس حسن خستہ جگر صاحب لوا کے واسطے

(۳) حضرت زید ؑ

یا الہی دو جہاں میں شاد اور آباد رکھ  
زید سخا اہل وفا کے واسطے

(۴) حضرت حسین اصغر ؑ

یا الہی کفر و شرک و غیر سے دل پاک کر  
اس حسین اصغر سراسر باصفاء کے واسطے

(۵) حضرت ابو الحسن علی ؑ

یا الہی فرض و سنت پر مجھے قائم تو رکھ  
اس ابوالحسن علی راہنما کے واسطے

(۶) حضرت شجاع ؑ

یا الہی دے شجاعت عشق احمد کی مجھے  
اس شہنشاہ شجاع یوسف لقا کے واسطے

(۷) حضرت عبدالرحمان ؑ

یا الہی ذات واحد کا مجھے تو عبد رکھ  
عبدالرحمان باصفا باوفا کے واسطے

(۸) حضرت سید علی ؑ

یا الہی فقر کی نعمت سے دل معمور کر  
بادشاہ سید علی ہر دوسرا کے واسطے

(۹) حضرت عثمان ؑ

یا الہی کر نہ تو محتاج مجھ کو غیر کا  
زیر و اماں اپنے رکھ عثمان با حیا کے واسطے  
یا الہی تو خدایا دو جہاں کا گنج بخش  
گنج بخش مخدوم علی صاحب سخا کے واسطے



## حضور غوث اعظم کا شجرہ طریقت

- حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا شجرہ طریقت اس طرح ہے:
- حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ
- حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت شیخ داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت شیخ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت شیخ سری سقلی رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت شیخ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت ابو الفضل عبدالواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت ابو الفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت شیخ ابوالحسن بنکاری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت شیخ ابی سعید مخزومی رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ





## گیارہ اسم مبارکہ کے وسیلہ سے دعا

بزرگان دین میں حضور غوث پاک کے گیارہ اسم مبارکہ کی دعا کا رواج ہے اور ہزاروں آدمیوں کو اس سے فائدہ ہوا ہے۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز جمعرات نماز مغرب کے بعد سنتوں سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف اس کے بعد گیارہ اسم مبارکہ گیارہ مرتبہ پڑھے

سات مرتبہ سورہ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی مراد و حاجت کے لئے خداوند کریم رب ذوالجلال کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعا مانگے۔

- ۱۔ یا الہی بحرمت سید محی الدین رحمۃ اللہ علیہ
- ۲۔ یا الہی بحرمت شیخ محی الدین رحمۃ اللہ علیہ
- ۳۔ یا الہی بحرمت سلطان محی الدین رحمۃ اللہ علیہ
- ۴۔ یا الہی بحرمت قطب محی الدین رحمۃ اللہ علیہ
- ۵۔ یا الہی بحرمت غوث محی الدین رحمۃ اللہ علیہ
- ۶۔ یا الہی بحرمت مخدوم محی الدین رحمۃ اللہ علیہ
- ۷۔ یا الہی بحرمت خواجہ محی الدین رحمۃ اللہ علیہ
- ۸۔ یا الہی بحرمت درویش محی الدین رحمۃ اللہ علیہ
- ۹۔ یا الہی بحرمت غریب محی الدین رحمۃ اللہ علیہ
- ۱۰۔ یا الہی بحرمت ولی محی الدین رحمۃ اللہ علیہ
- ۱۱۔ یا الہی بحرمت مسکین محی الدین رحمۃ اللہ علیہ



## یا حضرت غوث الاعظم

الہی رحم گردانی بحق شیخ عبد القادر جیلانی

حضرت پیر دستگیر محبوب سبحانی، قطب ربانی، غوث صمدانی  
حضرت سید محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ العزیز کے گیارہ نام  
جو بوقت مشکل پڑھنے چاہیں

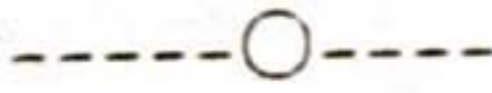
- |            |                                                         |
|------------|---------------------------------------------------------|
| امرا اللہ  | (۱) یا سید محی الدین حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی     |
| فضل اللہ   | (۲) یا شیخ محی الدین حضرت سید شیخ عبد القادر جیلانی     |
| امان اللہ  | (۳) یا ولی محی الدین حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی     |
| نور اللہ   | (۴) یا مسکین محی الدین حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی   |
| قطب اللہ   | (۵) یا غوث محی الدین حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی     |
| سیف اللہ   | (۶) یا سلطان محی الدین حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی   |
| فرمان اللہ | (۷) یا خواجہ محی الدین حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی   |
| برہان اللہ | (۸) یا مخدوم محی الدین حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی   |
| اللہ اللہ  | (۹) یا درویش محی الدین حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی   |
| غوث اللہ   | (۱۰) یا بادشاہ محی الدین حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی |
| شاہد اللہ  | (۱۱) یا فقیر محی الدین حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی   |

جنگل پہاڑ کہتے ہیں ناد علی رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ  
مشکل میری کو حل کرو مشکل کشا علی رضی اللہ عنہ



رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوتے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ - پانچ بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پانچ بار پھر کہو اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَرِنِيْ وَجْهَ مُحَمَّدٍ حَالًا وَّ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَسْلَمَ

جب تو سوتے وقت یہ کہے گا تو میں تیرے پاس آؤنگا۔ اور ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرونگا۔ (افضل)



کجائی یا رسول اللہ کجائی چرا در دیدہ تارم نیائی  
منم مشتاق با صد آرزو ہا چه خوش باشد کہ دیدارم نمائی  
بہ بویت زندہ ام ہر جا کہ ہستم بہ رویت آرزو مندم کجائی

ترجمہ:- یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہاں تشریف فرما ہیں۔ میری تاریک آنکھوں میں کیوں تشریف نہیں لاتے۔ بندہ آپ کا سینکڑوں تمناؤں کے ساتھ مشتاق ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آپ ﷺ مجھے اپنے دیدار سے مشرف فرمائیں۔ میں جہاں بھی ہوں آپ کی خوشبو مبارک سے زندہ ہوں اور ہر وقت آپ کے رخ انور کی زیارت کا تمنائی ہوں۔ آپ کہاں تشریف فرما ہیں۔



تو غنی از ہر دو عالم من فقیر  
اے مولائے کریم تو دونوں عالموں سے مستثنیٰ ہے بے پردہ اور غنی ہے میں ایک  
لاچار عاجز انسان اور فقیر بے نوا ہوں

روز محشر عذر ہائے من پذیر

میری عاجزانہ درخواست ہے کہ روز قیامت میری تقصیروں کا عذر سنا انہیں  
پذیرائی بخشا اپنے عفو و کرم اور رحم سے نوازنا

گر تو می بنی حسابم نا گزیر

رب العزت اگر تو فیصلہ کرے کہ روز قیامت میرا حساب کتاب لینا ناگزیر اور  
ضروری ہے۔ اور ٹل نہیں سکتا تو اے مالک میری ایک عاجزانہ درخواست قبول  
فرما

از نگاہ مصطفیٰ رضی اللہ عنہ پنہاں بکیر

کہ میرا حساب کتاب جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ وسلم کے  
سامنے نہ لینا ان کی پاک و مقدس نگاہوں سے او جھل میرا محاسبہ کرنا میں پر تقصیر  
امتی انحضرت کا سامنا نہ کر سکوں گا۔

مرتبہ و پیشکش

بہد عجز و انکسار

راؤ فضل الہی الطاہری

موضع ہندال تحصیل و ضلع قصور

سگ آستانہ عالیہ

حضرت بابا جی جناب سید محمد طاہر حسین شاہ دام برکاتہ جوہر آباد ضلع خوشاب



## مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
شہر یارِ ارم تا جُستارِ حرم  
شبِ اسری کے دُلہا پہ اتم دُرود  
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد دُرود  
جس کے آگے سہر سُرراں خم رہیں  
جس کے ماتھے شفاعت کا پہرہ رہا  
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا  
پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں  
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا  
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند  
ایک میرا ہی رحمت پہ عموئے نہیں  
کاش محشر میں جب اُن کی آمد ہو اور  
مجھ سے خدمت کی قدسی کہیں اُن رضا

شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام  
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام  
نوشتہ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام  
ہم فقیروں کی رُشد پہ لاکھوں سلام  
اُس سترائے رفعت پہ لاکھوں سلام  
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام  
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام  
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام  
اُس شکم کی فنا غریبوں پہ لاکھوں سلام  
اُن فرمانِ مروت پہ لاکھوں سلام  
شاہ کی سبکی اُفتاب پہ لاکھوں سلام  
بھیمین اُن کا لُخت پہ لاکھوں سلام  
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام



Handwritten text in Urdu script, appearing as bleed-through from the reverse side of the page. The text is arranged in approximately 15 horizontal lines. A faint circular stamp or seal is visible in the lower right quadrant of the page.







گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا  
 ناقصاں را پیر کامل کا ملاں را رہنما  
 گنج بخشی ہے تیری مشہور ہم پہ کرم  
 کرم، کرو اکرم دونوں جہاں میں کھٹھرم

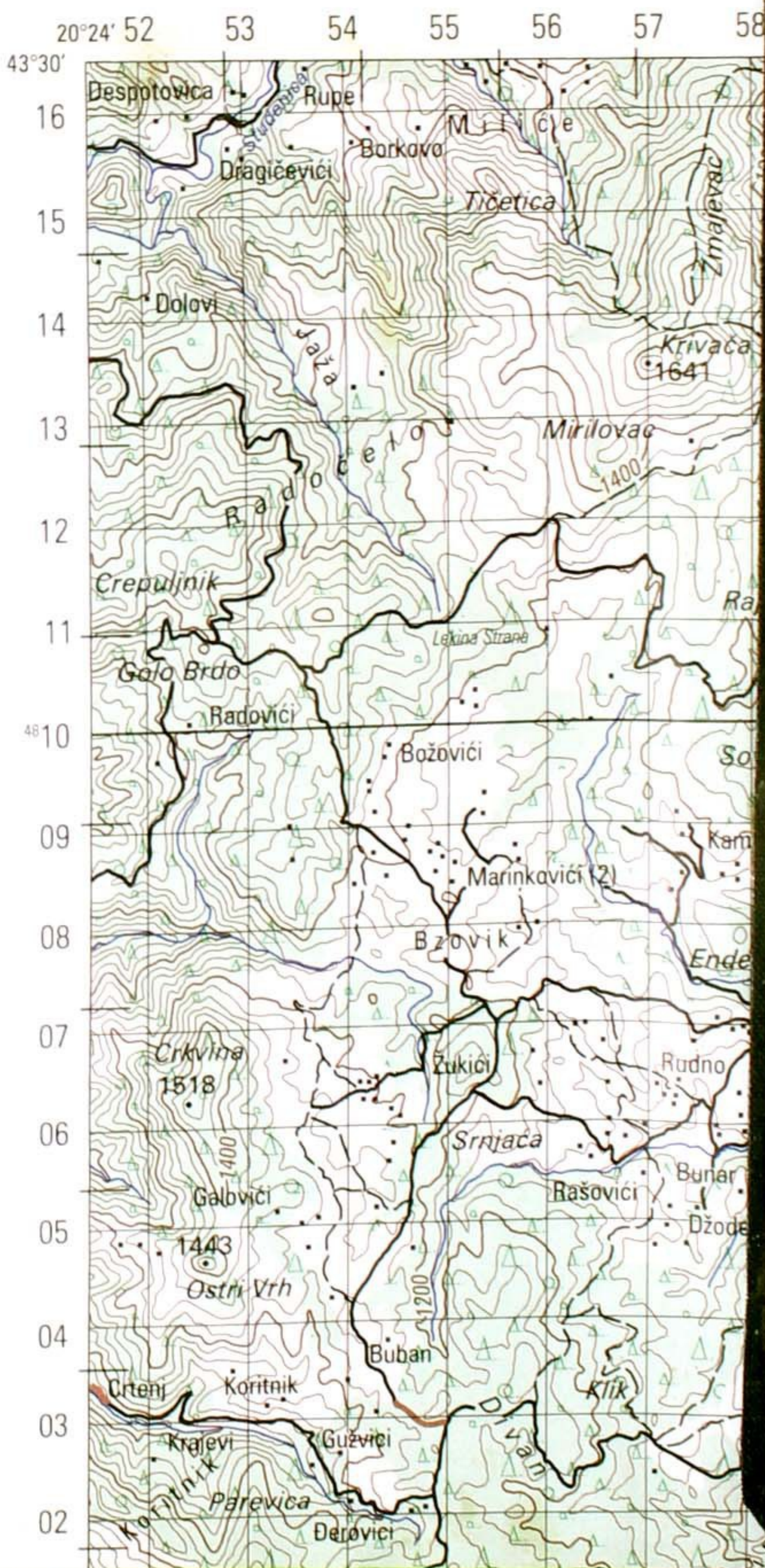
آستانہ عالیہ جناب بابا جی سید محمد شاہ حسین شاہ ظلالی



محمد نصر اللہ الطاہری، خادم آستانہ عالیہ حضرت بابا جی سرکار جوہر آباد  
 رانا محمد صادق، خادم و رضا کار دربار حضرت آقا گنج بخش مخدوم علی ہجویری لاہور  
 راؤ محمد اکبر خان، سول جج فیصل آباد  
 راؤ عمر راز خان، موضع ہندال تحصیل و ضلع قصور سگستانہ عالیہ حضرت بابا جی سرکار جوہر آباد  
 راؤ صبور علی خان، اسٹنٹ منیجر صدیق سنز لمیٹڈ لاہور  
 راؤ فضل الہی الطاہری سگستانہ عالیہ جناب بابا جی سید محمد طاہر حسین شاہ مظلالی



# FORMER YUGOSLAVIA 1:100,000













گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا  
 ناقصاں را پیر کامل کا ملاں را رہنما  
 گنج بخشی ہے تیری مشہور ہم پہ کرم  
 کرم، کرو اکرم دونوں جہاں میں لکھ شرم

آستانہ عالیہ جناب بابا جی سید محمد حسین شاہ مدظلہ العالی



محمد نصر اللہ الطاہری، خادم آستانہ عالیہ حضرت بابا جی سرکار جوہر آباد  
 رانا محمد صادق، خادم دربار حضرت آقا گنج بخش مخدوم علی ہجویری لاہور  
 راؤ محمد اکبر خان، سول جج فیصل آباد  
 راؤ عمر راز خان، موضع ہندال تحصیل ضلع قصور سگستانہ عالیہ حضرت بابا جی سرکار جوہر آباد  
 راؤ صبور علی خان، اسٹنٹ منیجر صدیق سنٹر لمیٹڈ لاہور  
 راؤ فضل الہی الطاہری سگستانہ عالیہ جناب بابا جی سید محمد طاہر حسین شاہ مدظلہ العالی



گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا  
 ناقصاں را پیر کامل کا ملاں را رہنما  
 گنج بخشی ہے تیری مشہور ہم پہ کرم  
 کرم، کرو اکرم دونوں جہاں میں لکھ شرم

آستانہ عالیہ جناب بابا جی سید محمد حسین شاہ مدظلہ العالی



محمد نصر اللہ الطاہری، خادم آستانہ عالیہ حضرت بابا جی سرکار جوہر آباد  
 رانا محمد صادق، خادم دربار حضرت آقا گنج بخش مخدوم علی ہجویری لاہور  
 راؤ محمد اکبر خان، سول جج فیصل آباد  
 راؤ عمر راز خان، موضع ہندال تحصیل ضلع قصور سگستانہ عالیہ حضرت بابا جی سرکار جوہر آباد  
 راؤ صبور علی خان، اسٹنٹ منیجر صدیق سنٹر لمیٹڈ لاہور  
 راؤ فضل الہی الطاہری سگستانہ عالیہ جناب بابا جی سید محمد طاہر حسین شاہ مدظلہ العالی



ن ۱۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ

# حکیم مبارک و السلام علیہ

عالیہ و مقدسہ شجرہ نسب و شجرہ طیبہ

جناب بابا اعی سید محمد طاہر حسین شاہ نمین پوری مدظلہ

نقشبندیہ و قادریہ